درس ۱۹

موضوع درس: قسم، نذر اور عہد

نذر (منّت)

اپنے اوپر کسی کام کو واجب کرنا یعنی اللہ کی رضا کے لیئے میں فلاں کام کی نذر یا منت مانتا ہوں یا اپنے اوپر واجب کرتا ہوں۔

شرائط:

۱۔ منت کے صحیح ہونے کے لئے صیغہ پڑھنا ضروری ہے۔

نکتہ: صیغہ کو عربی میں پڑھنا ضروری نہیں ہے بلکہ اسکے مفہوم کا قصد اور انشاء ضروری ہے۔

۲۔ ایسے کام کی منت ماننا صحیح ہے جو انسان کی قدرت میں ہو اور شرعی رجحان بھی رکھتا ہو۔

۳۔ جس کیفیت میں منت کو مانا ہو اسے اسی کیفیت میں پورا کرنا ضروری ہے۔

اگر کوئی منت پر عمل نہیں کرے تو اسکی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ اگر مجبوری میں انجام نہ دے تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

۲۔ اگر جان بوجھ کر انجام نہ دے تو اس پر کفارہ ہے۔

منت کو توڑنے کا کفارہ

۱۔ ایک غلام آزاد کرنا

یا

۲-دس مسکینوں کو کھانا کھلانا

یا

۳ -دس مسکینوں کے لیئے لباس کا انتظام کرنا۔

اگران تین کاموں میں سے کوئی ایک بھی نہ کر سکے تو ۳دن روزہ رکھے۔

عہد

عہد بھی نذر کے طرح ایک پیمان ہوتا ہے لیکن اسکا کفارہ اس سے الگ ہوتا ہے۔

عہد کو پورا نہ کرنے کا کفارہ:

۱-ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا

یا

۲-دو مہینہ روزے رکھنا یا

یا

۳-ایک غلام کوازاد کرنا۔

قسم

قسم میں بھی شرط ہے کہ وہ شرعی رجحان رکھتی ہو۔

اگر کوئی شخص اپنی قسم کو پورا نہ کر سکے تو اسے کفارہ دینا ہوگا۔

قسم کو توڑنے کا کفارہ نذر کی طرح ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

یہ ایک واجب کفائی ہے۔

شرائط:

۱۔ معروف اور منکر کا علم ہو۔

۲۔ شخص احتمال دے کہ اسکی بات کا اثر ہو گا۔

۳۔ اسے پتا ہو کہ وہ شخص اس منکر کو بار بار انجام دے گا۔

۴۔ کسی کی بھی جان، مال اور عزت کا خطرہ نہ ہو۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مراتب

۱۔ اپنی حرکات اور سکنات کے ذریعہ متوجہ کرنا۔

۲۔ زبان کا استعمال

۳۔ زور زبردستی کے زریعے

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے مربوط کچھ احکام:

ضروری ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا شخص

احکام سے آگاہ ہو۔

موئثر ترین روش کا انتخاب کرے۔

خدا کی خاطر انجام دے۔